Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۰۴

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یومیہ جمعہ

ایڈیٹر

روشن دین تنویر

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۲۰ صلح ۱۳۴۶ھ ش ۹ شوال ۱۳۸۶ھ ۲۰ جنوری ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۵

اخبار احمدیہ

۵۰ ربوہ ۱۹ جنوری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع منظر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی سہولت کے لئے

(۱) اشیائے خورونوش کی قیمتیں مقرر ہونگی۔ ہر دکان پر نرخ نامہ آویزاں ہوگا۔ احباب اس کے مطابق ادائیگی فرمائیں۔

(۲) اڈہ لاری اور ریلوے سٹیشن سے مختلف محلہ جات میں جانے کے لئے تانگہ کا کرایہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ احباب تانگہ بان سے اجرت نامہ دیکھ کر کرایہ ادا فرمائیں۔ نیز متعلقہ ہر قسم کی شکایات دفتر منتظم بازار میں پہنچائیں

(منتظم بازار جلسہ سالانہ)

وقف جدید کا نیا سال

وقف جدید کا نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ جماعتیں اور احباب اپنے وعدے جلد از جلد ارسال فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

مسجد تعلیم الاسلام کالج ربوہ

مسجد تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی تعمیر کے سلسلہ میں جو اولڈ بوائز یا دیگر احباب وعدہ جات پیش فرما چکے ہیں۔ براہ کرم جلسہ کے موقعہ پر ادائیگی فرما کر ممنون فرمائیں۔ نیز جو اولڈ بوائز ابھی تک اس کار خیر میں حصہ لینے سے قاصر رہے ہیں۔ وہ بھی اپنے عطیہ جات جلسہ کے موقعہ پر پیش فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اس طرح انہیں بھی اور ہمیں بھی سہولت رہے گی۔ رقوم اس کھاتہ میں جمع فرمائیں

مسجد تعلیم الاسلام کالج کھاتہ نمبر ۳۴۰۶-۱۰۶-۶۵

صدر انجمن احمدیہ ربوہ

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ نے امتحان اور آزمائش کو انسان کی ترقی کیلئے مقرر کیا ہے

سب پیغمبروں اور برگزیدوں نے امتحانات سے ہی درجے پائے ہیں

"خدا تعالےٰ فرماتا ہے احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وھم لا یفتنون ۲۹/۳ کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں۔ کہ صرف آمنا کہنے سے ہی کہ ہم ایمان لائے چھوٹ جائیں گے اور ان کا امتحان نہ لیا جاوے گا۔ امتحان کا ہونا تو ضروری ہے۔ اور امتحان بڑی چیز ہے۔ سب پیغمبروں نے امتحان سے ہی درجے پائے ہیں۔ یہ زندگی دنیا کی بھروسہ والی زندگی نہیں ہے۔ کچھ ہی کیوں نہ ہو آخر چھوڑنی پڑتی ہے۔ مصائب کا آنا ضروری ہے۔ دیکھو ایوب کی کہانی میں لکھا ہے کہ طرح طرح کی تکالیف اسے پہنچیں اور بڑے بڑے مصائب نازل ہوئے اور اس نے صبر کئے رکھا۔ ہمیں یہ بہت خیال رہتا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری جماعت صرف خشک انتخواں کی طرح ہو۔ بعض آدمی خط لکھتے ہیں تو ان سے مجھے بو آجاتی ہے۔ شروع خط میں تو وہ بڑی لمبی چوڑی باتیں لکھتے ہیں کہ ہمارے لئے دعا کرو کہ ہم اولیاء اللہ بن جاویں اور ایسے اور ویسے ہو جاویں اور آخیر پر جا کر لکھ دیتے ہیں۔ کہ فلاں ایک مقدمہ ہے اس کے لئے ضرور دعا کریں کہ فتح نصیب ہو۔ اس سے صاف سمجھ میں آتا ہے کہ اصل میں یہ ایک مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے خط لکھا گیا تھا خدا تعالےٰ کی رضامندی مدنظر نہ تھی۔

اس بات کو اچھی طرح سے سمجھ لینا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ نے دو طرح کی تقسیم کی ہوئی ہے۔ کبھی تو وہ اپنی منوانا چاہتا ہے اور کبھی انسان کی مان لیتا ہے۔ یہ نہیں ہوتا کہ ہمیشہ انسان کی مرضی کے مطابق ہی کام ہوا کریں۔ اگر ایسا سمجھا جائے کہ خدا تعالےٰ کی مرضی ہمیشہ انسان کے ارادوں کے موافق ہو تو پھر امتحان کوئی نہ رہا۔ کون چاہتا ہے کہ آرام عیش و عشرت اور ہر طرح کے سکھ سے دکھ میں مبتلا ہو دل۔ جس کے تین چار بیٹے ہوں وہ کب چاہتا ہے کہ یہ مر جائیں۔ اور کون چاہتا ہے کہ میری تمام خوشیاں دکھوں اور مصیبتوں سے تبدیل ہو جائیں۔ غرض خدا تعالےٰ نے امتحان تو انسان کی ترقی کے لئے اور یا اس کی بدگوہری ظاہر کرنے کے لئے مقرر کیا ہے بہت لوگ امتحان کے وقت طرح طرح کی باتیں بنانے لگ جاتے ہیں اور طرح طرح کے باطل تو ہمات اور وساوس انہیں اٹھا کرتے ہیں مگر اصل بات یہ ہے کہ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضاً ولھم عذاب الیم بما کانوا یکذبون ۲/۱۰ "

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد نہم ۳۸۲/۳۸۳)

ربوہ کے احباب سے ضروری گزارش

(۱) جو دوست حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر اپنے آپ کو جلسہ سالانہ کے کام کے لئے پیش کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے کام دفتر جلسہ میں لکھوا دیں۔

(۲) اسی طرح جو دوست اپنے مکان مہمانوں کے لئے پیش کرنا چاہتے ہیں وہ بھی فوری طور پر دفتر جلسہ کو مطلع فرماویں۔

وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ اس لئے فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۶۷ء

بندۂ حق کی مخالفت

عوام کو تو جانے دیجئے لیکن اہل علم حضرات سے یہ جائز توقع کی جاسکتی ہے۔ کہ وہ کسی جماعت کے متعلق تنقید یا اظہار خیال کم از کم ایسے انداز سے ضرور کریں گے۔ جو ان کی علمیت کے شایان شان ہو۔ خاص کر ان لوگوں سے یہ توقع اور بھی زیادہ کی جاتی ہے۔ جو اسلام کے اس مصیبت کے زمانہ میں تجدید و احیاء کا جذبہ لے کر اٹھتے ہیں۔ اور یہ دعوے کرتے ہیں کہ وہ تمام قوم کی ڈگمگاتی ہوئی کشتی کی ناخدائی کا فرض ادا کر رہے ہیں۔

ایسے اہل علم حضرات کا دعوئے علمیت اور جذبۂ فدائیت تو اس امر کا مقتضی ہے کہ وہ کسی جماعت کا جائزہ لیتے وقت علمی طریق اختیار کریں گے۔ نہ کہ محض عامیانہ اور مفسدانہ انداز۔ ہم کسی پر بدنیتی کا الزام نہیں لگاتے۔ تاہم بے احتیاطی کا مرتکب ایسے لوگوں کو ضرور گردانتے ہیں۔ جو جماعت احمدیہ کے عقائد پر جب نکتہ چینی کرنے کے لئے بیٹھتے ہیں۔ تو ان کی مساعی اس سے زیادہ نہیں ہوتی کہ وہ بطور خود تحقیقات کرنے کے محض ان لوگوں کے اعتراضات کو بغیر سوچے سمجھے اپنا لیتے ہیں۔ جنہوں نے معاندانہ ذہنیت سے جماعت کے عقائد کو اور جماعت احمدیہ کے پیشوا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے ملفوظات اور اقوال کو توڑ مروڑ کر عوام کو جماعت سے نفرت دلانے کے لئے طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا ہوتا ہے۔

قرآن کریم کے مطالعہ سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ جب کوئی بندۂ حق اللہ تعالیٰ کی طرف سے اصلاح کے لئے کھڑا ہونے کا ادعا کرتا ہے تو اکثر مفاد پرست عناصر اس کی مخالفت محض مخالفت جذبہ سے کرنے کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں اور ایسی انہونی اور تار عنکبوت سے بے بود تو باتیں کرتے ہیں۔ کہ جن کو ایک معمولی سی عقل رکھنے والا ان فوراً نظر انداز کر دیتا ہے۔

جب سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا دعوے کیا تو ایک مخالف حضرت صدیق اکبرؓ سے راہ ہی میں جا ملا۔ جب وہ کسی سفر سے واپس آرہے تھے۔ آپ ابھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دعوے سے ناواقف تھے۔ مخالف کو دعوے نبوت ایک عجوبہ معلوم ہوتا تھا۔ اور اپنی موت تک عجوبہ ہی اس کو معلوم ہوتا رہا۔ بات یہ تھی کہ جہاں وہ اپنی عقل و فہمیدگی کے لئے شہرت رکھتا تھا۔ نبوت کے دعوے پر اس نے غور کرنا ضروری نہ سمجھا۔ اور پہلے سے بیٹھے ہوئے خیالات کا اتنا مقید تھا کہ اس نے بادی النظر ہی سے دعوت نبوت کو غلط خیال کیا۔ اور عمر بھر اس اسیری سے رہا نہ ہو سکا۔ تاہم قدرت نے دکھا دیا کہ وہ غلطی کا شکار ہوا اور دنیا سے نامراد چلا گیا۔

یہ بڑا عبرت کا مقام ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ جو لوگ علمیت اور عقل و فہم کے دعوے دار ہیں۔ وہ کسی جماعت کے جو دعوے رکھتی ہو کہ وہ تجدید و احیاء اسلام کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑی ہوئی ہے ردعاوی اور عقائد کو بھنڈے دل کے ساتھ زیر غور لائے اور اس غلطی کا مرتکب نہ ہو جو جلد بازی سے سطحی خیال کے لوگ اکثر کر جاتے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعوئے کیا کہ وہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجدید احیاء اسلام کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ جہاں بعض لوگوں نے آپ کے دعوے کو تسلیم کر لیا۔ وہاں بہت سے اہل علم حضرات نے انکار کر دیا۔ اور ان میں سے بعض نے آپ کی سخت مخالفت کی۔ اور اب بھی کئے چلے جاتے ہیں۔ ان میں سے ہو سکتا ہے کہ بعض لوگ غور کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہوں۔ لیکن مخالفین میں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بہت سے اہل علم حضرات بھیڑ چال کے طور پر مخالفت کئے چلے جاتے ہیں۔ اور بغیر بطور خود تحقیق کرنے کے بھی پٹی مارتے چلے جاتے ہیں۔ ماضی قریب میں مجلس احرار نے ایک جتھہ بنا کر احمدیت کی سخت مخالفت کی ہے۔ اس کے متعلق احرار کے ایک ترجمان کا فیصلہ حسب ذیل ہے:۔

"ذرا سوچئے خطابت کا وہ قافلہ بسرعت تمام اوجھل ہوتا جا رہا ہے جس کا نام احرار تھا بخاری اس کے سرخیل تھے۔ قاضی مرحوم فان اس دلستان کے کسی نامور خطیب اللہ کو پیارے ہو گئے۔ قال قال باقی تھے۔ وہ کن رس ہو گئے اب احرار کی پرانی رونقیں ختم ہو چکی ہیں۔ کھنڈر رہ گئے ہیں۔"

(ہفت روزہ چٹان ۱۶ ؍ جنوری ۱۹۶۷ء صفحہ نمبر ۷)

یہ ایک ایسے گروہ کی شال ہے جس نے محض سطحی طور پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی پر غور کیا۔ اور ملک میں مخالفت کا ایک ہنگامہ برپا کر دیا۔ مگر انجام کار کیا ہوا اس مثال سے ہمارا مطلب صرف یہ دکھانا ہے کہ وہ اہل علم حضرات جو علم دین میں مہارت کے دعویدار ہیں اور حب الاسلام کا جذبہ بھی رکھتے ہیں۔ انہیں اس سے عبرت کا سامان حاصل ہو سکتا ہے۔ یہ تو ایک جمعیت کی مثال ہے۔ شروع سے لے کر آج تک دس بیس نہیں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں اہل علم حضرات نے احمدیت کی مخالفت میں کم و بیش آواز بلند کی۔ حق نے بڑے بڑے دعاوی رکھتے۔ مگر آج وہ سب کے سب "دفتگان" میں شامل ہو چکے ہیں (باقی)

حدیث النبیؐ

لَا تَسْئَلِ الْاِمَارَۃَ

عن عبدالرحمٰن بن سمرۃ رضی اللہ عنہ قال قال لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا عبدالرحمٰن بن سمرۃ لا تسئل الامارۃ فانک ان اوتیتھا عن مسئلۃ وکلت الیھا وان اوتیتھا عن غیر مسئلۃ اعنت علیھا واذا حلفت علی یمین فرأیت غیرھا خیراً منھا فکفر عن یمینک وائت الذی ھو خیر۔

ترجمہ۔ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھ سے فرمایا۔ اے عبدالرحمٰن بن سمرہ خدا سے حکومت نہ مانگو۔ کیونکہ اگر وہ تجھ کو مانگنے سے دی گئی۔ تو پھر تو اسی کی طرف سونپ دیا جائے گا۔ (یعنی اس میں خدا تیری امداد نہ فرمائے گا) اور اگر وہ تجھ کو بے مانگے دی گئی تو اس پر تیری امداد کی جائے گی۔ اور جب تو کسی بات پر قسم کھائے۔ اور پھر اس کے کرنے میں بھلائی دیکھے۔ تو قسم کا کفارہ دے کر اس کو کر لیجو۔

(بخاری کتاب الایمان النذور)

مصلح موعود تو محمود ہے

مت سمجھ "رویائے حق" بے سود ہے
یہ تو برہانِ "انا الموجود" ہے
چاہیئے ہو حلق بھی داؤد کا
جانفزا گر نغمۂ داؤد ہے
ناصرِ دیں سعی سے ملتا نہیں
فضلِ حق ہے رحمتِ ودود ہے
تین صدیوں تک رہو تم منتظر
مصلحِ موعود تو محمود ہے
کیوں نہ موسےٰ اور ابراہیم ہوں
ہر طرف فرعون ہے نمرود ہے

تنویر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی ارشاد فرمودہ چند اہم ہدایات

جلسہ سالانہ ہمیں روحانی غذا مہیا کرتا ہے

دیکھو یہاں کوئی ایسی جگہ ہے جس کی خاطر لوگ یہاں آتے ہیں یا یہاں کوئی قابل دید مقامات ہیں جن کو دیکھنے کے لئے لوگ آتے ہیں۔ کیا یہاں کوئی منڈی ہے کہ خرید و فروخت کے لئے یہاں آتے ہیں۔ ۔ ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مُلک میں غلّہ کی گرانی اور ہماری اہم ذمّہ داریاں

(مکرم سُلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات)

(۲)

سوئم:- تیسرا ضروری امر یہ ہے کہ ہماری ہمدردی یا خدمت کا دائرہ صرف احمدی مستحقین تک یا اس سے بڑھ کر صرف انسانوں تک ہی محدود نہیں ہونا چاہیئے بلکہ چرند پرند وغیرہ سب جاندار خدا تعالیٰ کی مخلوق اور اس کے عیال ہیں اور ہماری ہمدردی کے مستحق اور ہمارے لئے ثواب کے سرچشمے ہیں۔ غلّہ کی کمی کے ایام میں خصوصیت سے ان کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ قرآن کریم نے 'سائل' کے بالمقابل 'محروم' کا لفظ استعمال کرکے دراصل ایسی ہی مخلوق کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جو اپنی ضرورت بیان نہیں کرسکتے یا جنہیں صدقہ وخیرات کے وقت بالعموم نظر انداز کر دیا جاتا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:۔

ان لنا فی البھائم اجراً

پس ان کا بھی ضرور خیال رکھنا چاہیئے۔

چہارم:- غلّہ کی موجودہ گرانی کا مقابلہ کرنے کے لئے بعض منفی اقدامات کی بھی ضرورت ہے۔ مثلاً (۱) بڑی بڑی دعوتوں کا جس میں زیادہ غلّہ صرف ہو ان دنوں اہتمام نہ کیا جائے (۲) مستحق اور غیر مستحق افراد میں تمیز کی جائے اور غیر مستحقین کے ہاتھ میں غلّہ نہ دیا جائے۔ خصوصاً دیہات میں رسوم کی اتباع کرتے ہوئے بے دریغ غلّہ لٹایا جاتا ہے جس کے نتیجہ میں غلّہ غیر مستحق ہاتھوں میں پہنچ کر رُک جاتا اور بند ہو کر رہ جاتا ہے (۳) ہر قسم کی فضول خرچی سے بکلّی اجتناب کیا جائے۔ تاکہ بنیادی ضروریات کے لئے قوتِ خرید زیادہ روا اور محفوظ رہے۔

پنجم:- ہمارے ملک میں بعض ایسے شمالی اضلاع بڑے بڑے تاجر یا زمیندار بھی ہوسکتے ہیں جن کو انسانی ہمدردی کی نسبت زیادہ سے زیادہ نفع کمانے اور گراں فروشی کی لَت ہے۔ اور کہا جاتا ہے کہ ایسے ہی لوگوں نے دراصل مُلک میں غلّہ کی مصنوعی قلت پیدا کر رکھی ہے۔ ایسے لوگوں کا جہاں پتہ چلے مناسب وعظ ونصیحت کے ذریعہ اصلاح کی کوشش کرنی چاہیئے۔ غلّہ کو روکنا اور خدا تعالیٰ کی مخلوق کو موت کے مُنہ میں دھکیل دینا، اس سے بڑھ کر کوئی شقاوت نہیں۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے احتکار (یعنی گراں فروشی کے جذبہ سے غلّہ روکنا) سے بڑی سختی کے ساتھ منع کیا ہے۔ چنانچہ ذیل کی احادیث سے یہ امر واضح ہے:۔

۱۔ عن عمر رضی اللہ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم قال الجالب مرزوقٌ
والمحتکر ملعونٌ۔

یعنی جو شخص اپنا غلّہ منڈی میں لاکر ڈال دے تاکہ ضرورت مند سہولت سے خرید سکیں اس کو خدا تعالیٰ کی طرف سے رزق ملتا رہتا ہے اور جو گراں فروشی کے جذبہ سے غلّہ جمع کر رکھے وہ بڑا لعنتی ہے۔

۲۔ من احتکر علی المسلمین
طعامھم ضربہ اللہ
بالجذام والافلاس

یعنی جس شخص نے اپنے مسلمان بھائیوں کے کھانے کا غلّہ مہنگا فروخت کرنے کی خاطر روکے رکھا اس کو اللہ تعالیٰ جذام اور افلاس کی مار مارے گا۔

۳۔ من احتکر طعاماً اربعین
یوماً ثم تصدق بہ لم یکن
لہ کفارۃ۔

کہ جس نے چالیس دن غلّہ صرف اس لئے روک رکھا کہ بعد میں مہنگا فروخت کرے اور اس میعاد کے گزرنے پر وہ غلّہ اگر صدقہ میں بھی دے دے تو بھی چالیس یوم تک غلّہ روک کر رکھنے کے جُرم کا کفارہ نہیں ہوگا۔

پس ان ارشاداتِ نبویہؐ کی روشنی ایسے افراد کو راہِ راست پر لانے کی کوشش کرنی چاہیئے جو نفع کے حصول کی خاطر اپنے بھائیوں کو فاقوں پر مجبور کر رہے ہیں اور اگر آپ کی کوشش سے ایک فرد بھی اس قبیح فعل سے باز آجائے تو یہ بہت بڑی نیکی ہوگی۔

اسی ضمن میں یہ ذکر کر دینا بھی فائدہ سے خالی نہیں کہ شریعتِ اسلامیہ نے خریدار اور فروخت کرنے والے ہر دو کے حقوق کا خیال رکھا ہے اور کسی کو اجازت نہیں دی کہ دوسرے کی مجبوری سے فائدہ اٹھائے چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے:

عن علیؓ رضی اللہ عنہ قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع المضطرِّ ۔۔۔ الی الآخر) پس بیع المضطر کی ممانعت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے اور خرید وفروخت میں کسی کی مجبوری اور لاچاری سے ناجائز انتفاع ہرگز روا نہیں۔

ششم:- آخری بات جو نہایت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ہماری حکومت کو موجودہ گرانی کا شدت سے احساس ہے۔ اور اس کے ازالہ کے لئے حکومت تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ اندریں حالات عوام اور خصوصاً احمدیوں کی ذمہ داری یہ ہے کہ حکومت کے اس سلسلہ میں جو بھی قدم اٹھائے اس میں حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کیا جائے اور بے بنیاد افواہوں پر یقین کرکے کوئی رائے نہ قائم کی جائے۔

مذکورہ بالا امور پر عمل پیرا ہونے کی صورت میں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم ایک طرف اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات پر عمل آسانی سے کرسکیں گے اور دوسری طرف مخلوقِ خدا کی بہتر سے بہتر خدمت کر پائیں گے۔ وھو المراد

غرباء کی خبر گیری کرنے اور اس کے شاندار نتائج کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

"یہ ایک بڑی اہم ذمہ داری ہے۔ آپ کا فرض ہے کہ آپ اسکو ہر وقت یاد رکھیں اور اس کے متعلق ہر وقت سوچتے رہیں کیونکہ یہ ایک ایسی بات ہے جس پر عمل کرنے سے بڑے خوشکن نتائج پیدا ہوسکتے ہیں۔ وہ قوم جس کے ہر فرد کو معلوم ہو کہ میری ذمہ داری ساری قوم نے اپنے سر پر اٹھائی ہوئی ہے۔ اس کے دل میں کتنا سکون اور کتنا اطمینان ہوگا اور اپنے رب کی حمد کے کتنے گہرے جذبات اس کے دل میں موجزن ہوں گے اور اپنے آقا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے کتنی محبت جوش میں آئے گی؟؟ ایک پُرامن، پُرسکون، اخوت والا، محبت والا، پیار والا معاشرہ قائم ہوجائے گا جس پر دنیا رشک کرنے لگے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی توفیق دے۔ آمین"

(الفضل ۱۰ مارچ ۱۹۶۶ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں دوبارہ خلافت سے جاری ہونے والی ہدایات پر پوری طرح کاربند ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور مخلوق پر رحم کرتے ہوئے مُلک سے موجودہ گرانی جلد تر دور فرمائے۔ آمین یارب العالمین

نورِ کابل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت وصفائی کے لئے

تمام سُرمہ جات

اور

کاجلوں کا سرتاج

آنکھوں کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ

جملہ امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے

قیمت فی شیشی معہ محصول

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ!

سرنور!

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہوچکے

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیقِ حیات رجسٹرڈ

کا لیبل دیکھ لیا کریں

جلسہ سالانہ پر ہمارے سٹال گولبازار

ربوہ سے خریدیں

شفاخانہ رفیقِ حیات، رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

غیر ضروری موٹاپے کو دور کرنے کے لئے جرمنی کی مشہور ڈاکٹرز کی ایجاد گولیاں استعمال کریں۔ شفا میڈیکو۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

59

خوشخبری

اہالیان ربوہ اور دوسرے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ربوہ میں ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کے لئے سکول کھولا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ معلم جو ربوہ سے باہر اس غرض کے لئے جاتے ہیں ان کی آسانی کے لئے یہ بہترین موقعہ ہے کہ وہ اس میں داخل ہو کر اس سکول سے استفادہ کریں۔

ماہ فروری سے کل وقتی کلاس شروع کی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مندرجہ ذیل ایڈریس پر تشریف لا کر مشورہ حاصل فرمادیں نیز تفصیلی طور پر مشورہ بھی اس ایڈریس پر فرمادیں۔

خاکسار: سید محمد احمد معرفت قریشی محمد اکمل گولبازار

افضل جنرل سٹور ربوہ

جلسہ سالانہ

کے

مبارک ایام میں ہم نے ایک تجربہ کار M.B.B.S لیڈی ڈاکٹر کا انتظام کیا ہے۔ جو جلسہ کے اوقات کے بعد خواتین کی مختلف امراض نیز "موٹاپا" کے بارے ہماری جرمن ادویات کے استعمال اور غذا کے متعلق مفت مشورہ دیں گی۔ خواتین کو اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے

CONSULTATION FREE

شفا میڈیکو لاہور

درخواست دعا: خاکسار بی اے کے ضمنی امتحان میں شریک ہوگا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (امیر الحق شاہد)

(ابن ابو المنیر نور الحق صاحب)

دانت مت نکلوائیے

پیائیوریا اور سوڑھوں کی جملہ خرابیوں کیلئے "اینٹی پائیوریا گھن" ملتے گھسنے اور بھرنے دانتوں کے لئے "اینٹی کیویز" دانت درد کیلئے ٹوتھ کیور ۱۲ قیمت مکمل کورس علی الترتیب ۱۰ روپے ۱۰ روپے اور ۲ روپے

تفصیلات کے لیے لٹریچر مفت حاصل کریں

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل گولبازار ربوہ

زد جام عشق

ایک بے مثل اور لاثانی دوا ... ۱۴ روپے

طلاء اکسیر

زندگی اور حرارت کا سرچشمہ ... ۲۰ روپے

فولادی گولیاں

بہترین مقوی اعصاب دوا ... ۵ روپے

حب جواہر مہرہ

قلب و دماغ اور روح کا ہمدرد و ساتھی۔ گولیاں ... ۳۰ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

قیمت میں کمی

قاعدہ یسرنا القرآن کے خریداروں کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قاعدے کی قیمتوں میں کمی کر دی گئی ہے۔

قاعدہ یسرنا القرآن مکمل ۶۵ پیسے

تاجر احباب سے ... ۵۰ سینکڑہ

چھوٹا قاعدہ ۲۰ پیسے

تاجر احباب سے ۱۵ — ۲۵ سینکڑہ

ملنے کا پتہ: مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

سرمہ مدرویش قادیان

(قیمت فی شیشی پچاس نئے پیسے صرف)

قادیان کے ایک حکیم کا درویش کا تیار کردہ نہایت قیمتی مجرب اور مفید نسخہ آنکھوں کی جملہ امراض کیلئے نہایت مفید

قادیان کا یہ تحفہ آپ جلسہ سالانہ ربوہ کے موقعہ پر گولبازار ربوہ کی ہر دکان سے خرید فرمایئے

پتہ درکار ہے: جو کسی وقت چوہدری بشیر احمد صاحب پلیٹیئر کے پاس ملازم تھے اُن کا پتہ درکار ہے۔ اگر کسی صاحب کو علم ہو تو نظارت ہذا کو مطلع فرمادیں (ناظر امور عامہ)

سرمہ نور والوں کا

سرمہ نورانی

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ

ہمیشہ خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل دیکھ لیا کریں۔

جلسہ سالانہ پر خاص رعایت سے فائدہ اٹھائیں

سوا روپے والی شیشی ایک روپیہ میں

اور

دس نے والی آٹھ آنے میں ہمارے سٹال گولبازار ربوہ سے خریدیں۔

شفاخانہ رفیق حیات بڑا ڈرنک بازار سیالکوٹ

۱۶۰۰ سولہ سو افراد کو سلسلہ حقہ میں داخل کرنے والے بزرگ سید عبدالواحد صاحب امیر جماعت احمدیہ نیگال کی قبولیت احمدیت کی دلچسپ داستان

جذبات الحق پڑھکر ایمان تازہ کریں۔ المشتہر حکیم عبداللطیف

ڈاکٹروں اور کیمسٹوں کی توجہ کیلئے

ہم انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں وسیع پیمانہ پر اپنی مشہور جرمن ادویات مثلاً افروڈور (Afrodor) ڈاڈالین (Dadalin) کے۔ ایچ تھری (K.H.3) وغیرہ وغیرہ کا نمائشی سٹال لگا رہے ہیں

لہذا ڈاکٹر اور کیمسٹ حضرات سے التماس ہے۔ کہ وہ تشریف لا کر ان نئی ادویات کے متعلق لٹریچر وغیرہ حاصل کریں۔ نیز کیمسٹ حضرات سے گذارش ہے۔ کہ ایسے موقعہ پر بالمشافہ گفتگو کئی طرح کے نئے کاروبار کے دروازے کھولنے کا موجب ہوتی ہے"

شفا میڈیکو ۷۹ نسبت روڈ۔ لاہور

بعدالت جناب فیض احمد اسلم صاحب سول جج با اختیارات رینٹ کنٹرولر لائلپور و جج فیملی کورٹ لائلپور

بنام: مسماۃ رشیدہ بیگم بنام محمد دیدار خاں

بنام: محمد دیدار خان ولد فضل خاں قوم پٹھان سکنہ مکان 15/5 سیلاٹ ٹاؤن سرگودہا معرفت فضل خاں

ہرگاہ مدعیہ نے آپ کے خلاف دعویٰ دلا پانے مبلغ ۵۰۰۰ روپے دائر کیا ہے لہذا آپ اشتہار کی اشاعت یا توتس کی وصولی کے پندرہ یوم کے اندر اندر حاضر عدالت ہذا ہو کر جواب دعوے دیں۔ بصورت دیگر آپ کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔ ۱۴/۱/۶۲

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

جسمانی طاقت اور ذہنی بالیدگی کیلئے مشہور گولیاں افروڈور (جرمن) قابل اعتماد ثابت ہو چکی ہیں شفا میڈیکو لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شفا میڈیکو کا سٹال جلسہ سالانہ

اس سال جلسہ سالانہ کے موقع پر ہم نے پہلی مرتبہ اپنا سٹال لگانے کا فیصلہ کیا ہے جس میں اسی سال میں بعض نہایت ہی اہم ادویات جو کہ غیر ممالک سے آتی ہیں اور بہت ہی مقبول ہو چکی ہیں۔ بغرض فروخت پیش کی جاویں گی۔ انکی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔ افرو ڈور :۔ ذہنی پریشانی۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ ذہنی کھچاؤ۔ چڑچڑا پن۔ جلد غصہ آجانا۔ ذہنی انتشار۔ جلد تھک جانا۔ بیحد کمزوری مردانہ کمزوری اور بانجھ پن۔ دماغی کام کرنے والوں کیلئے ایک بے بہا تحفہ ہے۔ قیمت ۵۰ گولیاں -/۱۵ روپے

۲۔ ڈاڈالین :۔ عورتوں اور مردوں دونوں کے لئے موٹاپے کو دور کرنے کے لئے اور وزن کم کرنے کے لئے بے ضرر اور نہایت مفید دوائی ہے اپنی افادیت کی وجہ سے بے حد مقبول ہے۔ قیمت ۷۵ گولیاں -/۱۲ روپے۔

۳۔ ایکذالب مرہم :۔ ہر قسم کے ایکذیمے اور دھدری کے لئے بالکل نئے مرکبات سے تیار کردہ جرمنی مرہم ہے۔ قیمت فی ٹیوب -/۶ روپے

۴۔ پوسٹرسان :۔ بواسیر کے لئے نہایت مفید مرہم ہے۔ قیمت فی ٹیوب -/۳ روپے ہے۔

۵۔ اینٹی ایپی لیپٹی کم :۔ مرگی کی بیماری کا اس وقت تک کوئی علاج نہیں مگر یہ دوائی نہایت ہی مجرب ہے اور مرگی کی تمام اقسام کے لئے مکمل علاج ہے کئی ایسے مریض جو سالوں سے لاعلاج قرار دیئے جا چکے تھے۔ اسی سے شفا پا چکے ہیں قیمت ۳۰ کیپسول -/۱۰ روپے

۶۔ ایم ٹو ویلم :۔ شہد کو اللہ تعالیٰ نے شفا کا موجب قرار دیا ہے جرمن قوم نے اب شہد کے متعلق تحقیقات کر کے شہد کے ٹیکے بنائے ہیں جو کہ جگر کی جملہ امراض کے لئے عورتوں اور مردوں دونوں میں عام کمزوری اور خاص طور پر دل کی کمزوری اور بڑھاپے کی کمزوری کیلئے بیحد مفید ہیں ایسے مریض جن کو پیشاب سے شکر آتی ہو وہ بھی اسے بے خطر استعمال کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس کے استعمال سے شکر بجائے بڑھنے کے کم ہو جاتی ہے۔

۷۔ لڑگان :۔ ہر قسم کی قبض کے لئے نہایت مفید گولیاں ہیں۔ ۳۰ گولیوں کی شیشی۔

۸۔ ریوی سی وکل :۔ اگر کسی جگہ زخم ہو جائے تو اس کے چند قطرے زخم پر ڈالنے سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے بچوں والوں کے گھروں میں کارخانوں میں۔ موٹر کاروں میں سفر کرنیوالوں کے لئے بسوں وغیرہ اور ڈسپنسریوں میں اس کا رکھنا نہایت ہی مفید ہے۔

۹۔ کے ایچ ۔ ۳ :۔ ۲۵ سال کی عمر کے بعد اگر اس کا ایک کیپسول روزانہ کھایا جائے تو انسان دل کی بیماریوں۔ شریانوں کی بیماریوں نظر کی کمزوری قوت سماعت تمام کمزوری۔ جوڑوں وغیرہ کی دردوں۔ خون کے دباؤ کی بیماری سے بہت حد تک محفوظ رہتا ہے اور بڑھاپا اپنے ساتھ جو گوناگوں تکالیف لاتا ہے اسی سے انسان محفوظ رہتا ہے لیکن چونکہ یہ دوائی مہنگی ہے اسلئے خوشحال لوگ ہی استعمال کر سکتے ہیں۔ قیمت ۳۰ کیپسول -/۲۵ روپے

۱۰۔ ایکٹف کیپسول :۔ جرمن کے نہایت مشہور وٹامن کیپسول جو کہ بچے مرد اور عورتیں استعمال کر سکتے ہیں۔ سستے ہونے کے علاوہ اگر روزانہ دو کیپسول استعمال کئے جاویں۔ تو انسان کو چوق و چوبند رکھتے ہیں۔

۱۱۔ سینز بیکس الف :۔ عورتوں میں نسوانی اور جنسی کمزوریوں نیز رحم وغیرہ کی کمزوری کے لئے بے حد مفید دوائی ہے۔

ان تمام ادویات کے متعلق نہایت مفید لٹریچر بھی ہمارے اسٹال سے مل سکے گا اور زبانی معلومات حاصل کرنے کے لئے قابل اسٹاف ہر وقت سٹال پر تعینات ہوگا۔ عورتوں کے لئے الگ پردہ کا انتظام ہوگا اور عورتیں ہی اسٹال پر تعینات ہوں گی۔

اس کے علاوہ ڈاکٹر حضرات اور کیمسٹ حضرات کے لئے بھی نہایت مفید ادویات Instrument رکھے جاویں گے۔ امید ہے کہ دونوں طبقات کے لوگ تشریف لا کر شکریہ کا موقع دیں گے۔

شفا میڈیکو لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احبابِ جماعت کیلئے خوشخبری

"تاریخِ احمدیت" جلد ہفتم کی اشاعت

احباب جماعت یہ معلوم کرکے خوش ہوں گے کہ "تاریخ احمدیت" کی ساتویں جلد جو ۱۹۳۲ء سے لے کر ۱۹۳۵ء تک کے نہایت اہم جماعتی دور سے متعلق، معرکۃ الآراء مباحث و وقائع پر مشتمل اور متعدد نایاب اور غیر مطبوعہ تصاویر سے مزین ہے سالانہ جلسہ پر شائع ہو رہی ہے۔ اس جلد میں سیدنا المصلح الموعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی بے نظیر قیادت کے ایسے عظیم الشان واقعات درج ہیں کہ عقل ورطۂ حیرت میں پڑ جاتی ہے اور دل خدا تعالیٰ کی غیبی نصرتوں اور تائیدوں کو پڑھ کر حمد و شکر کے جذبات سے لبریز ہو جاتا ہے۔ اندازِ تحریر محققانہ اور اسلوب بیان ایسا واضح اور نمایاں ہے کہ اس زمانہ کا پورا نقشہ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔

انشاء اللہ اس کتاب کا مطالعہ اپنوں اور بیگانوں سب کے لئے اضافۂ علم و ایمان کا موجب ہوگا۔ محدود تعداد میں شائع ہو رہی ہے اس لئے احباب مرکز میں تشریف لاتے ہی اوّلین فرصت میں یہ قیمتی تحفہ حاصل فرمالیں۔ ضخامت سوا چھ سو صفحات۔ جلد مضبوط اور خوبصورت، بایں ہمہ ہدیہ صرف دس روپے۔

سالانہ جلسہ پر ہر کتب فروش سے مل سکے گی

بخاری شریف جلد ہشتم کی اشاعت

علاوہ ازیں ترجمہ و شرح بخاری شریف جز ہشتم بھی تیار ہے۔ حجم ۴۳۲ صفحات ہے، اور مجلد ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس تحفہ کو بھی خرید لیں۔ تاکہ بخاری شریف کے بقیہ حصوں کی بھی جلد مکمل کیا جا سکے احباب جماعت کا تقاضا ہے کہ اسے جلد مکمل جائے لیکن یہ تبھی ہو سکتا ہے۔ جب احباب تعاون فرمادیں اور اسے خرید فرمادیں۔ کیونکہ احباب کے تعاون کے بغیر اسے مکمل کرنا مشکل ہے۔ اس جلد کا ہدیہ چار روپے ہے جو صرف لاگت ہے

خاکسار ابو المنیر نور الحق مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

احبابِ کرام

کل کے پرچہ میں اِسی جگہ پر
ایک اِشتہار شائع ہوگا
ضرور پڑھیئے

دلفریب زیورات کا واحد مرکز

فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

مسیح پاک کے معزز مہمان

جلسہ سالانہ ربوہ کی مبارک تقریب ۲۶، ۲۷، ۲۸ جنوری ۱۹۶۷ء

میں شمولیت۔ رفت۔ واپسی کے لئے

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

۱۲۱ باد امی بلاک لاہور

کی بسوں میں سفر کرکے اپنی قومی کمپنی کی حوصلہ افزائی کریں

فلیگ بکنگ

برائے گوجرانوالہ، لاہور، لائل پور، میانوالی، سرگودھا

سے

ربوہ کے لئے ہمارے نزدیک ترین دفتر سے رابطہ قائم فرمائیں

چوہدری محمد نعمان مینیجنگ ڈائریکٹر کین ھذا
چوہدری رشید احمد منیجر
ٹیلی فون سرگودھا ۲۳۶۳ لاہور ۵۸۵۶

ہر ممبر خاص جملہ امراض چشم کے لئے مفید مرہم قیمت فی تولہ ۳ روپے ۱۲ ماشہ ۱۸۶ پیسے ۳ ماشہ ۹۴ پیسے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ جلسہ سالانہ پر کیوں آرہے ہیں؟

ارشاداتِ مسیح پاک علیہ السلام کی روشنی میں!

آپ جلسہ سالانہ پر اس لئے آرہے ہیں تا کہ

ایسے حقائق و معارف سنیں جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں

آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

آپ میں سے ہر ایک کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور آپ کی معلومات دینی وسیع اور معرفت ترقی پذیر ہو۔

آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

طلب علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے مواقع مہیا ہوں۔

آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں گزشتہ سال داخل ہوئے ہیں۔ پرانے بھائی ان کا مونہہ دیکھ لیں اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہو۔

آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں تا

تمام دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے،

آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں تا

اپنے مولیٰ کریم اور رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

جو بھائی اس عرصہ میں ہم سے فانی سے انتقال کر گیا ہو اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے،

آپ اس جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور خشکی اور نفاق اور اجنبیت کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ رب العزت کوشش کی جائے۔

اس لئے آپ کو چاہیئے کہ آپ

اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

افسر جلسہ سالانہ ۱۹۶۷ء ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴